PBD-G1-11-18

رول نمبر: ____________

☆

انٹرمیڈیٹ پارٹ فرسٹ

اُردو (معروضی) گروپ پہلا

وقت: 20 منٹ کل نمبر: 20

Objective
Paper Code
6021

سوال نمبر 1	ہرسوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہرسوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	مکہ کے تاجر اور بحرین کے خزینہ دار کی تقلید کرو اگر:	غریب ہوتو	دولتمند ہوتو	جوان ہوتو	سفری کاروبار میں ہوتو
2	سرسیّد کھانے کے بعد کیا پیتے تھے؟	چائے	کافی	دودھ	کچھ بھی نہیں
3	بقول غالب صاحب فراش ہوتے ہوئے وہ مسودات کس طرح دیکھتے تھے؟	لیٹے لیٹے	چلتے پھرتے	کھڑے کھڑے	بیٹھے بیٹھے
4	نصف دریا کو اصطلاح میں کیا کہتے ہیں؟	نہر	دریا	راوی	راوی ضعیف
5	"اسرارخودی" کا عربی میں کون ترجمہ کرانا چاہتا تھا؟	ایک عرب	ایک ہندوستانی	ایک انگریز	ایک پاکستانی
6	تشبیہ دینے کے لیے استعمال کیے جانے والے الفاظ کہلاتے ہیں:	حروف تردید	حروف شرط	حروف تشبیہ	حروف استفہام
7	تشبیہ کس زبان کا لفظ ہے؟	فارسی	عربی	ترکی	ہندی
8	استعارہ میں لفظ استعمال ہوتا ہے:	حقیقی معنوں میں	لغوی معنوں میں	عرفی معنوں میں	مجازی معنوں میں
9	استعارہ کی نشاندہی کیجیے:	پانی برف کی طرح ٹھنڈا ہے	اسلم شیر ہے	نارنرود	طوفان نوح
10	تلمیح کے لغوی معانی ہیں:	مانند قرار دینا	اشارہ کرنا	ادھار لینا	مشابہت دینا
11	اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا رنج راحت فزا نہیں ہوتا اس شعر کو کیا کہیں گے؟	مقطع	پہلا شعر	مطلع	حسنِ مطلع
12	مقطع کے لغوی معانی ہیں:	کاٹنے کی جگہ	جوڑنے کی جگہ	ملانے کی جگہ	بیٹھنے کی جگہ
13	ابن مریم ہوا کرے کوئی میرے دکھ کی دوا کرے کوئی اس شعر میں قافیوں کی نشاندہی کیجیے:	ابن مریم	ہوا، دوا	دکھ	کوئی
14	پھرے راہ سے وہ یہاں آتے آتے اجل مر رہی تو کہاں آتے آتے اس شعر میں ردیف کی نشاندہی کیجیے:	پھرے	اجل	آتے آتے	یہاں، کہاں
15	کیوں سنے عرض مضطرب مومن صنم آخر خدا نہیں ہوتا اس شعر میں کیا ادبی اصطلاح ہے؟	مقطع	تشبیہ	مطلع	ردیف
16	وزیراعظم نے حلف ______ ۔	لی	لیا	لیے	لائے
17	ایک روپے ______ زعفران دو۔	کا	کی	کو	کے
18	یہ اُردو ______ بہترین لغت ہے۔	کی	کا	کو	کے
19	راوی لاہور میں ______ ہے۔	بہتی	بہتا	بہتے	چلتی
20	پیاز کس بھاؤ بک ______ ۔	رہاہے	رہی ہے	رہے ہیں	رہے ہوں

1-XI118-59000

ParhloPakistan.com

رول نمبر:..................

انٹرمیڈیٹ پارٹ فرسٹ

اُردو (انشائی)   گروپ پہلا

FBD-G1-11-18

وقت: 02:40 گھنٹے   کل نمبر: 80

(حصہ اوّل)

01,01,08

2۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے:

کوئی دن جاتا ہے پیدا ہو گی اِک دنیا نئی   خونِ مسلم، صرفِ تعمیر جہاں ہو جائے گا
بجلیاں غیرت کی تڑپیں گی فضائے قدس میں   حق عیاں ہو جائے گا باطل نہاں ہو جائے گا

01,09

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:

گل کو ہوتا صبا! قرار اے کاش!   رہتی اک آدھ دن ، بہار اے کاش!
یہ جو دو آنکھیں ، مند گئیں میری   اس پہ وا ہوتیں ، ایک بار اے کاش!
جان آخر تو جانے والی تھی   اس پہ کی ہوتی ، میں نثار اے کاش!

(حصہ دوئم)

01,01,03,10

3۔ سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے:

(الف) ان عمدہ کاریگروں سے جو تہذیب و شائستگی کی عمارت کے معمار ہیں، لگا تار ایک دوسرے کے بعد ہونے سے محنت اور علم و ہنر میں جو ایک بے ترتیبی کی حالت میں تھی ایک ترتیب پیدا ہوئی ہے۔ رفتہ رفتہ نیچر کی گردش نے موجودہ نسل کو اس زرخیز اور بے بہا جائیداد کا وارث کیا ہے جو ہمارے پرکھوں کی ہوشیاری اور محنت سے مہیا ہوئی تھی اور وہ جائیداد ہم کو اس لیے نہیں دی گئی ہے کہ ہم صرف مثلِ مارِ سرِ گنج اس کی حفاظت ہی کیا کریں۔

(ب) ہم سوچتے ہیں کہیں ایسا نہ ہو مشرق ہاتھ میں رہے، نہ مغرب۔ کیا عجب سندباد کی طرح کسی نادیدہ جزیرے میں جانکلیں جہاں کسی پیر تسمہ پا سے مڈبھیڑ کا بھی اتنا ہی خطرہ ہے جتنا کسی شہزادی مہر افروز کے ہم پر جان سے عاشق ہونے کا۔ بلکہ پہلا امکان کچھ زیادہ ہی ہے۔ تاہم اے دوستو! اب کیا ہو سکتا ہے۔ اب تو ہم دنیا کے گول ہونے کا ثبوت لینے کو چل دیے۔

01,09

4۔ کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے: (i) اوورکوٹ   (ii) لاہور کا جغرافیہ

05

5۔ مولانا ظفر علی خان کی نظم "مستقبل کی جھلک" کا خلاصہ لکھئے۔

10

6۔ دو دوستوں کے درمیان بیروزگاری کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ -- یا -- کسی ادبی تقریب کا آنکھوں دیکھا حال تحریر کیجیے۔

10

7۔ چیئرمین ثانوی تعلیمی بورڈ کے نام سند کے اجراء کی درخواست تحریر کیجیے۔

02,08

8۔ درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے:

یاد رکھو جو کوئی خدا کے بندوں پر ظلم کرتا ہے تو خدا خود اپنے مظلوم بندوں کی طرف سے ظالم کا حریف بن جاتا ہے اور معلوم ہے خدا جس کا حریف بن جائے اس کی حجت باطل ہو جاتی ہے۔ وہ خدا سے لڑائی ٹھاننے کا مجرم ہوتا ہے یہاں تک کہ باز آ جائے اور توبہ کر لے۔ خدا کی نعمت کو اس سے بڑھ کر بدلنے والی اور خدا کی عقوبت کو اس سے زیادہ بلانے والی اور کوئی چیز نہیں کہ آدمی ظلم اختیار کر لے۔

ParhloPakistan.com